DAR UL IFTA JAMIA BINORIA SITE KARACHI PAKISTAN
Ph:+92 - 021 - 2560300 - Ext: 286 Mobile: 03332212607
WebSite:http://www.onlinefatwa.com Email: darulifta@gmail.com
SC

S No: ========= 1041
Fatwa No: ===== 29573
Date: ========= 11/7/2005

NAME :>> ramzan
ADDRESS :>> kathmandu
EMAIL :>> ramzan@yours.com
SUBJECT :>> UZUR

QUESTION :>> Muhtaram janab Mufti saheb.Assalam wo alaikum Islam mazhab me Khatna ki sharee haysiyet kya hay?Aurat ka khatna karna chai ye ya naheen?Khatne ke tibbi fawayeed hain ya zarar ka khadsa hay?khatna ku karna chaye.dalaeel se jawab marhamat farmayeen jazakumullaha, Muhammad Ramzan Miyan Kathmandu Nepal

الجواب حامداً ومصلیاً

مردوں کا ختنہ شعائرِ اسلام میں سے ہے، اور سنت مؤکدہ ہے، جبکہ عورت کیلئے ختنہ سنت نہیں ہے بلکہ مستحب ہے، نیز ختنہ چونکہ تمام شرائع میں رائج رہا ہے، اس لئے مسلمان تو محض حکم شرعی کو مدِّ نظر رکھ کر اسے اختیار کرتے ہیں، جبکہ اسمیں طبّی فوائد بھی پائے جاتے ہیں اور اسکے ترک سے بعض نقصانات بھی متوقع ہیں، جیساکہ ذیل میں اس کی وضاحت اور کئی ایک محققین کی آراء بھی درج کی جاتی ہیں، وہ یہ کہ مختون بچوں کی بنسبت غیر مختون بچوں میں پیشاب کی نالی کی سوزش کا 39 گنا زیادہ احتمال ہے۔ ۱۹۹۰ء کے میگزین "نیو انگلینڈ جنرل آف میڈیسن" کے اندر ڈاکٹر شیون تحریر کرتے ہیں "بلاشبہ بچے کا ختنہ عمر بھر کیلئے جنسی اعضاء کی نظافت کا کام آسان کردیتا ہے، اس طرح بچپنے میں قلفہ (عضو تناسل کے سرے پر چڑھی ہوئی جلد) کے نیچے بیماری کے جراثیم جمع نہیں ہو پاتے۔ برطانیہ کے "لانسٹ" نامی مشہور میگزین کے 1989ء کے شمارے میں شائع مضمون بتاتا ہے کہ "اگر بچوں کا ختنہ شروع میں کردیا جائے تو پیشاب کی نالی کی سوزش ۹۰ فیصد کم کی جاسکتی ہے، "امریکی میگزین برائے اطفال" نے ایک مضمون شائع کیا ہے جسمیں کہا گیا ہے کہ "غیر مختون شخص قضیب کے کینسر کا کسی بھی وقت شکار ہو سکتا ہے" غیر مختون حضرات میں چار قسم کے جنسی امراض عام طور پر پائے جاتے ہیں نمبر۱ آکڑ تنا سب پر چھالے نمبر۲ (Candidiasis) نمبر۳ سوزاک نمبر۴ آتشک۔ 1989ء میں شائع ہونیوالے امریکن سائنس میگزین کے ایک مقالہ کا عنوان ہے کہ "ختنہ ایڈز کے مرض سے محفوظ رکھتا ہے"۔ (ماخوذ: از: سنت نبوی اور جدید سائنس ج۲ ص۵۷)

ختنہ نظافت، طہارت اور آراستگی اور ظاہر کی تحسین کا موجب ہے، اور اس سے شہوت و خواہشات میں اعتدال پیدا ہوتا ہے، یہ صحت سے تعلق رکھنے والی ایک ایسی تدبیر ہے جو انسان کو بہت سے امراض و آفات سے بچاتی ہے چنانچہ ڈاکٹر صبری القبانی اپنی کتاب "ہماری جنسی زندگی" میں

رقمطراز ہیں ۱: سپاری کے اوپر کی کھال کاٹنے سے انسان ضرر رساں چکنے مادے سے محفوظ ہو جاتا ہے، اور ان ناپسندیدہ رطوبات سے چھٹکارا حاصل کرلیتا ہے جن سے انسانی طبیعت نفرت کرتی ہے، اور گندگی کے جمع ہونے، اور اسی جگہ کے بدبودار ہونے سے بچ جاتا ہے ۲: اس کھال کے کاٹنے سے ... انسان اس خطرے سے بچ جاتا ہے کہ سپاری عضو کے پھیلاؤ کے وقت اندر ہی محفوظ اور بند رہے ۳: ختنہ کی وجہ سے سرطان کے مرض سے کافی حد تک بچاؤ ہو جاتا ہے، اور تحقیق سے یہ ثابت ہوا ہے کہ ایسے لوگوں کو سرطان زیادہ ہوتا ہے جن کی سپاری کے اوپر والی کھال تنگ ہوتی ہے، البتہ کبھی کبھار یہ بیماری ان افراد میں بھی پیدا ہو سکتی ہے جو مختون ہوں۔ ۴: بچہ کا ختنہ اگر جلدی کر دیا جائے تو اس کے ذریعہ بچوں کو بستر پر پیشاب کرنے کی بیماری سے ایک حد تک بچایا جا سکتا ہے: (ماخوذ از: اسلام اور تربیت اولاد ص۱۲۱)

(و) الأصل أن الختان سنة كما جاء في الخبر،
(وهو من شعائر الإسلام الخ (الدر المختار: ج۶ ص۷۵۱)...
وختان المرأة ليس سنة بل مكرمة للرجال (حوالا بالا)
واختلفوا في الختان، قيل: أنه سنة وهو الصحيح
كذا في الغرائب الخ (الفتاوى العالمكيرية: ج۵ ص۳۵۷) والله تعالى أعلم

حررہ عبید اللہ انور
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی ۱۶
۷/رجب المرجب/۱۴۲۶ھ

الجواب صحیح
محمد ...
دار الافتاء جامعہ بنوریہ
۹ رجب المرجب ۱۴۲۶ھ

الجواب صحیح
عبد اللہ شوکت اللہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ
۹ رجب المرجب ۱۴۲۶ھ

رئیس دار الافتاء جامعہ بنوریہ سائٹ کراچی

دار الافتاء
نمبر ۲۹۵۷۳
جامعہ بنوریہ سائٹ کراچی

16/6/06